بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا ٹیک لگانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا ٹیک لگانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب

اوّلاً یاد رہے کہ محض ٹیک لگانے سے وضو نہیں ٹوٹتا، بلکہ ٹیک لگا کر اونگھنے سے بھی وضو نہیں ٹوٹتا، جبکہ ایسا ہوشیار رہے کہ پاس کے لوگ جو باتیں کرتے ہوں، ان میں سے اکثر باتوں پر یہ مطلع ہو۔ ہاں ٹیک لگا کر سونے سے بعض صورتوں میں وضو ٹوٹ جاتا ہے، اور بعض میں نہیں ٹوٹتا، اس کے متعلق درج ذیل تفصیل ہے کہ:

اگر سونے والے کی سرین زمین وغیرہ پر خوب جمی ہوئی نہ ہو، اور ایسی ہیئت پر سویا، جو غافل ہو کر نیند آنے سے مانع نہ ہو، تو ایسی صورت میں وضو ٹوٹ جائے گا، لیکن اگر ایسی صورت نہ ہو یعنی سونے کے دوران سرین جمے ہوئے ہوں، یا ایسی حالت پر سویا، جو غافل ہو کر نیند آنے سے مانع ہو، تو ان صورتوں میں وضو نہیں ٹوٹے گا۔

اونگھ سے وضو نہ ٹوٹنے کے متعلق جزئیات:

اونگھ سے وضو نہیں ٹوٹتا، جیساکہ ردالمحتار میں ہے "فی الخانیۃ: النعاس لا ینقض الوضوء، وھو قلیل نوم لا یشتبہ علیہ اکثر ما یقال عندہ" ترجمہ: خانیہ میں ہے: اونگھنے سے وضو نہیں ٹوٹتا، اونگھ سے مراد تھوڑی نیند ہے، ایسے شخص پر اکثر باتیں مشتبہ نہیں ہوتیں جو اس کے پاس کی جاتی ہیں۔" (ردالمحتار علی الدرالمختار، جلد1، صفحہ298، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاویٰ رضویہ میں ہے "اونگھ ناقضِ وضو نہیں جبکہ ایسا ہوشیار رہے کہ پاس کے لوگ جو باتیں کرتے ہوں اکثر پر مطلع ہو، اگرچہ بعض سے غفلت بھی ہو جاتی ہو۔" (فتاوی رضویہ، جلد1، حصہ الف، صفحہ491، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

سونے سے وضو ٹوٹنے کے متعلق غنیۃ المستملی میں ہے "فالحاصل ان القاعدۃ الکلیۃ المعتمد علیھا فی النقض بالنوم وجود کمال الاسترخاء مع عدم تمکن المقعدۃ" ترجمہ: خلاصہ یہ ہے کہ نیند کی وجہ سے وضو ٹوٹنے کے مسئلے میں جس کلی قاعدے پر اعتماد کیا گیا ہے، وہ مکمل جسمانی ڈھیلا پن پایا جانا اور سرین کا اپنی جگہ پر مضبوطی سے جما ہوا نہ ہونا ہے۔ (غنیۃ المستملی، ص121، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے "نیند دو شرطوں سے ناقضِ وضو ہوتی ہے: اول یہ کہ دونوں سرین اس وقت خوب جمے نہ ہوں۔ دوسرے یہ کہ ایسی ہیأت پر سویا ہو جو غافل ہو کر نیند آنے کو مانع نہ ہو۔ جب یہ دونوں شرطیں جمع ہوں گی تو سونے سے وضو جائیگا اور ایک بھی کم ہے تو نہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج1، حصہ1، ص488، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-5216

تاریخ اجراء : 12 صفر المظفر 1448ھ/27 جولائی 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net